السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جو لوگ ہندوستان سے حج کے ارادے سے جاتے ہیں وہ لوگ احرام یلملم سے باندھیں یا جدہ سے اور ان لوگوں کو جدہ سے احرام باندھنا حدیث سے ثابت ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

یہ احرام سنت نبویہ

علی صاحبہا أفضل الصلوات والتسلیمات میں درست نہیں ہوسکتا اگر زید اور دیگر حجاج یمن کے راستے سے گزرے ہوں۔

فقد روی ابی شیبہ فی مصنفہ عن ابن عباس ان النبی قال لا تجاوزوا الوقت الا با لاحرام[1]

(نصب الرایة فی تخریج احادیث الھدایة) واللہ تعالیٰ اعلم۔

(ابن شیبہ رحمة اللہ علیہ نے اپنی مصنف میں عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت بیان کی ہے کہ یقیناً نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: احرام باندھے بغیر میقات سے آگے نہ بڑھو) کتبہ: محمد عبداللہ

یہ جواب بہت صریح و درست ہے۔ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے مواقیت احرام کے لیے تصریح کے ساتھ مقرر فرمائے۔ پس جو شخص حج و عمرہ کی نیت سے سفر کرے ان کے لیے ضروری ہے کہ مواقیت مذکورہ پر احرام باندھے ورنہ احرام صحیح و درست نہ ہوگا۔ جو چاہے فتح الباری وغیرہ میں دیکھ لے۔ کتبہ: محمد عبدالجبار عمرپوری۔

---

[1]۔ المعجم الکبیر للطبرانی (11/435) اس کی سند میں "خصیف بن عبدالرحمٰن الجزری ضعیف ہے دیکھیں السلسلہ الضعیفة (4774)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب الحج، صفحہ:386

محدث فتویٰ